صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 39

منگل 27 ستمبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

منگل 27 ستمبر 2016ء 24 ذوالحج 1437 ہجری 27 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 219

عفو و غفران

ایک ملازم کی نسبت بہت سی شکایتیں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں کی گئیں کہ وہ ایسا ہے ایسا ہے۔ اسے موقوف کر دینا چاہئے۔ فرمایا اگر اس کی بجائے کوئی ایسا آدمی مہیا کر سکتے ہو جس میں کوئی نقص نہ ہو تو میں اسے موقوف کر دیتا ہوں ورنہ اس کے لئے اصلاح حال کی دعا اور نصیحت کی جائے ہر ایک انسان میں کوئی نہ کوئی کمزوری ضرور ہوتی ہے۔ عفو وغفران سے کام لو۔ (تشحیذ الاذہان 1909 صفحہ 38)

اپنے اور دوسرے کے لئے ایک چیز ہی پسند کرنا ایسا راہنما اصول ہے جو دنیا میں ہر سطح پر پیار، محبت اور صلح کی بنیاد ڈالتا ہے

یہ بات معمولی نہیں کہ غصہ اور بدلے کے جذبات کو دل سے نکال کر احسان بھی کیا جائے

رسول اللہ ﷺ کے اسوہ میں ہمیں معاف کرنے کی معراج نظر آتی ہے۔ آپ ﷺ نے کسی زیادتی کا بدلہ نہ لیا بلکہ احسان بھی کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 ستمبر 2016ء بمقام بیت الفتوح۔ لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 ستمبر 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے حقیقی مومن کی نشانی بتائی کہ وہ جو اپنے لئے چاہتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے چاہتا ہے۔ یہ ایک ایسا راہنما اصول ہے جو دنیا میں ہر سطح پر، گھر سے لے کر بین الاقوامی تعلقات تک پیار، محبت اور صلح کی بنیاد ڈالتا ہے۔ جھگڑوں کو ختم اور دلوں میں نرمی پیدا کرتا ہے، ایک دوسرے کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ غیر اس بات سے متاثر ہوتے ہیں وہ یہ دیکھتے ہیں کہ ان کا اپنا عمل کیا ہے۔ تمہارے حقیقی مومن ہونے کا تب پتہ چلے گا جب اخلاق اعلیٰ ہوں گے۔ ایک دوسرے کے لئے جذبات اور احساسات بلند ہوں گے۔ یہ نہیں کہ تم اپنے حقوق لینے کے لئے انصاف کی آواز بلند کرو اور دوسروں کے حق ادا کرتے ہوئے منفی رویہ دکھاؤ۔ دوسروں کے حقوق کے لئے بھی وہی معیار قائم کرنے چاہئیں۔

فرمایا: اگر ہم اپنے لئے معافی چاہتے ہیں تو دوسرے کے لئے بھی یہی رویہ اپنانا چاہئے کہ معاف کر دیں۔ ہاں اگر کسی کی غلطی سے جماعت یا قومی مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہو تو پھر یہ فردی غلطی نہیں ہوتی اس کا جرم قومی جرم بن جاتا ہے پھر ایسے لوگوں کا فیصلہ بھی ادارے کرتے ہیں۔ معاشرہ کے روزمرہ آپس کے معاملات میں دوسرے کو حق دینے کی بنیادی اکائی گھر ہے دوست احباب بہن بھائی رشتہ دار ہیں۔ جب چھوٹے پیمانہ پر یہ سوچ ہوگی تو پھر معاشرہ میں وسیع طور پر بھی یہی سوچ پھیلے گی۔ خودغرضی ختم ہوگی، حق دینے کی باتیں زیادہ ہوں گی، معاف کرنے کے رجحان بڑھیں گے، سزا دینے یا دلوانے کے رجحان میں کمی ہوگی۔ قرآن کریم میں بھی ظاہری حقوق اور ضروریات کا خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ معاف کرنے کے رجحان کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

فرمایا: یہ بات معمولی بات نہیں ہے کہ ہر قسم کے غصہ اور بدلے کے جذبات کو دل سے نکال دیا جائے یہ بہت بڑی بات ہے اور نہ صرف یہ ہے کہ جذبات نکال دیئے جائیں بلکہ غلطی کرنے والے پر احسان بھی کر دیا جائے۔ حضور انور نے حضرت حسنؓ اور ان کے غلام کا واقعہ بیان کر کے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی محبت کی خواہش رکھنے والوں اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کے یہ رویے ہوتے ہیں۔

فرمایا: حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ غضب نصف جنون ہے۔ فرمایا: عقل اور جوش میں خطرناک دشمنی ہے۔ جوش اور غصہ میں عقل قائم نہیں رہ سکتی۔ ہمارے دین کی تعلیم بڑی حکمت والی ہے کہ فیصلہ کرتے وقت غضب کا عنصر نہ ہو۔ سزا دینے کے قواعد مقرر ہیں۔ غضب میں آ کر سزا دینا حکمت سے اور انصاف سے دور لے جاتا ہے۔ فرمایا: اگر اختیار ہے تو پھر سزا دو وہ بھی صبر سے عقل سے۔ مومن کے فیصلہ میں جلد بازی نہیں بلکہ مثبت اور منفی پہلو دیکھ کر تفصیل میں جا کر فیصلے ہوتے ہیں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے غصہ دبانے کے بعد جو معاف کرنے کا کہا وہ بغیر حکمت کے نہیں ہے۔ قانون انصاف کی روح سے ہر ایک بدی کی سزا اسی قدر بدی ہے لیکن اگر کوئی اپنے مجرم کو معاف کر دے بشرطیکہ اس کی اصلاح ہو نہ کہ دلیر اور بے باک ہو جائے تو معاف کرنے والا اللہ تعالیٰ سے اجر پائے گا۔ قرآن میں ہر جگہ نہ انتقام اور نہ ہر جگہ معاف کرنا قابل تعریف ہے بلکہ محل شناسی کرنی چاہئے۔

فرمایا: سزا اور معافی کی حکمت یہ ہے کہ اصلاح مدنظر ہو۔ مومنوں کو عام ہدایت یہی ہے کہ ان میں قصوروں کو معاف کرنے کی عادت ہونی چاہئے۔ حضور انور نے ہر ایک کو معاف کرنے پر زور دینے والوں کا ذکر کر کے فرمایا: اپنے قصور معاف کراتے ہیں۔ لیکن جب ان کا ایسے لوگوں کا کوئی قصور کرے تو کبھی معاف نہیں کرتے بلکہ بڑھ بڑھ کر سزا دلوانے کی کوشش کرتے ہیں۔

فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے اسوہ میں معاف کرنے کی معراج نظر آتی ہے۔ اپنی اولاد پر ظلم کرنے والوں کو معاف کر دیا۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا: آنحضرت ﷺ نے اپنے اوپر کسی زیادتی کا بدلہ نہ لیا۔ کھانے میں زہر ملانے والی کو، چچا کا کلیجہ چبانے والی کو، رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کو، کعب بن زہیر کو نہ صرف معاف فرمایا بلکہ احسان بھی کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو بھی عفو و درگزر کے معیار سکھائے۔ رسول اللہؐ نے ایک صحابیؓ کے غلام پر سختی کرنے کے سوال پر فرمایا: تم اس سے ہر روز ستر مرتبہ درگزر کر لیا کرو۔ پس ملازموں اور ماتحتوں سے حسن سلوک کا یہ معیار ہے۔ مالک کے لئے اور ملازم کے لئے یہ تعلیم ہے کہ وہ اپنے ذمہ حق ادا کرے۔ فرمایا: حضرت مسیح موعود ہم سے چاہتے ہیں کہ ہم اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور اعلیٰ اخلاق اپنائیں جو ایک حقیقی مومن کا معیار ہیں۔ اس بات کی کوشش ہونی چاہئے کہ اپنے ماحول کو پُرامن بنانے کی کوشش کریں اور اس کے لئے یہ اصول فرمایا جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ اپنے بھائی کے لئے بھی چاہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان معیاروں کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخرت کے عذاب سے بچنے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ایک دن ایسا بھی تمہیں دیکھنا نصیب ہے تم اس کیلئے تیاری کرو اور چونکہ خدا تعالیٰ رحیم ہے۔ اس لئے ہم اس دنیا میں انہیں وہ راہ بتاتے ہیں کہ جس راہ پر چل کر (اگر وہ خلوص نیت سے چلیں) وہ حشر کے دن اس قسم کے عذاب سے بچ سکتے ہیں اور وہ راہ اللہ تعالیٰ یہ بتاتا ہے کہ اے میرے رسول تو میرے ان بندوں پر جو تجھ پر ایمان لا کر میرے حقیقی بندے بننے کی خواہش رکھتے ہیں یہ کھول کر بیان کر دو کہ وہ ''صلوٰۃ'' (نماز) کو اپنی پوری شرائط کے ساتھ قائم کریں''۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

عطیہ برائے انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ

انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ نظارت تعلیم کا ایسا منصوبہ ہے جو خصوصی بچوں کی بہبود اور تعلیم وتربیت کیلئے نومبر 2013ء سے کوشاں ہے۔ اس وقت 89 بچے اس انسٹیٹیوٹ میں زیر تعلیم ہیں۔ ان بچوں کو معاشرے کا مفید وجود بنانے کیلئے ہمارے انسٹیٹیوٹ کا جملہ سٹاف نہ صرف بھرپور کوشش کرتا ہے بلکہ ہر طرح کی فزیوتھراپی اور میڈیکل ایڈ بھی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ربوہ میں کام کر رہا ہے۔ احباب جماعت اپنے عطیہ جات براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''عطیہ سپیشل سکول'' اکاؤنٹ نمبر 2866014 یا مقامی جماعتوں میں مد ''سپیشل سکول'' کے نام سے جمع کروا سکتے ہیں۔

فون نمبر: 6212473,6215448 +92-47

Email:info@nazarattaleem.org

www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا اور باوجود کئی تحفظات کے جن میں سے سب سے زیادہ فکر دنیا کے حالات کی وجہ سے پُرامن طور پر جلسہ کے انعقاد کی تھی، نہایت احسن رنگ میں تین دن گزرے اور جلسے کا اختتام ہوا

جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ خلیفۂ وقت کی یہاں موجودگی کی وجہ سے ایک طرح سے انٹرنیشنل جلسہ ہی ہو گیا ہے۔ تمام دنیا کے نمائندے یہاں آتے ہیں لیکن اس دفعہ اس جلسہ کے انتظامات یا رضا کاروں کے لحاظ سے بھی اس کی بین الاقوامی حیثیت ہوگئی ہے۔ کارکن دنیا کے مختلف ممالک سے آتے ہیں

یوکے کے تقریباً چھ ہزار لڑکے لڑکیاں، مرد، عورتیں، بچے، جلسہ کے مہمانوں کی خدمت پر متعین تھے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے اتنی تعداد میں کارکن مہیا فرمائے

جلسہ کے پروگرام بھی اور کام کرنے والے بھی ایسی خاموش دعوت الی اللہ کر رہے ہوتے ہیں جو اس سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے جو ہم دوسرے لٹریچر تقسیم کر کے یا دوسرے ذرائع سے کرتے ہیں

اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیا میں بھی گزشتہ سالوں کی نسبت جلسہ کی بہت زیادہ کوریج ہوئی ہے

ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کو انتہا تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس کا ایک ہی طریق ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19۔ اگست 2016ء بمطابق 19 ظہور 1395 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا اور باوجود کئی تحفظات کے جن میں سے سب سے زیادہ فکر دنیا کے حالات کی وجہ سے پُرامن طور پر جلسہ کے انعقاد کی تھی، نہایت احسن رنگ میں تین دن گزرے اور جلسے کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو آئندہ بھی ہر قسم کی پریشانیوں اور شروروں سے محفوظ رکھے۔

جلسہ کا جو روحانی ماحول تھا جس کا اپنوں اور غیروں سب نے اظہار کیا، جو کیفیت سب نے اپنے اندر محسوس کی اللہ تعالیٰ کرے کہ اس کے اثرات ہمیشہ قائم رہیں اور ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آگے اِس عہد کے ساتھ جھکے رہیں کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جو عہد ہم نے کیا ہے اور جن باتوں نے ہم پر اثر کیا ہے ان کو ہمیشہ اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

ہمیں ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اے اللہ! تیرے افضال کی جو بارش ہم پر ہو رہی ہے اور حضرت مسیح موعود کو دی گئی خوشخبریوں کو جس طرح تُو پورا فرما رہا ہے وہ ہماری کسی غلطی، کسی نالائقی، کسی نااہلی کی وجہ سے ہماری زندگیوں کا حصہ بننے سے ہمیں محروم نہ کر دے۔ یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! نیکیوں کے کرنے کی طاقت بھی تجھ سے ملتی ہے اور ان پر قائم رہنے کی طاقت بھی تجھ سے ہی ملتی ہے۔ ہم اپنی کمزوریوں پر غلبہ بھی تیرے فضل سے ہی پا سکتے ہیں۔ ہماری معمولی کوششوں میں بھی ہمیشہ برکت ہی ڈالتا رہ اور ہمیں ہمیشہ اُن بندوں میں شمار رکھ جو تیرے ساتھ ہمیشہ چمٹے رہنے والے اور تیرے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کے مورد بنتے رہیں کہ (-) (ابراہیم:8) کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو مَیں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا، تمہیں مزید دوں گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسے کے کام جلسے سے پہلے شروع ہو جاتے ہیں اور ان کو کرنے کے لئے خدام، اطفال، انصار، وقارِ عمل کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں اور جلسے سے دو تین ہفتے پہلے یہ کام شروع ہو جاتے ہیں جیسا کہ مَیں پہلے بھی گزشتہ خطبوں میں ذکر کر چکا ہوں اور تقریباً دو ہفتہ بعد تک یہ سلسلہ سارے کام اور سامان کو سمیٹنے کی وجہ سے جاری رہتا ہے اور بڑی محنت اور اخلاص سے لوگ وقارِ عمل کرتے ہیں اور پھر جلسے کی ڈیوٹیاں بھی دیتے ہیں۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ خلیفہ وقت کی یہاں موجودگی کی وجہ سے ایک طرح سے انٹرنیشنل جلسہ ہی ہو گیا ہے۔ تمام دنیا کے نمائندے یہاں آتے ہیں لیکن اس دفعہ اس جلسہ کے انتظامات یا رضا کاروں کے لحاظ سے بھی اس کی بین الاقوامی حیثیت ہوگئی ہے۔ گزشتہ سال بھی کینیڈا سے خدام وقارِ عمل کے لئے آئے تھے لیکن تھوڑی تعداد میں اور صحیح طرح اُن سے کام بھی نہیں لیا جا سکا یا وقت کے محدود ہونے کی وجہ سے وہ صحیح طرح خدمت سرانجام نہیں دے سکے۔ اس سال نہ صرف یہ کہ بہتر منصوبہ بندی ہے اور میری اطلاعات کے مطابق اس منصوبہ بندی کی وجہ سے بہت بہتر کام ہوا ہے بلکہ تعداد بھی اس سے بہت زیادہ ہے جو گزشتہ سال تھی۔ اور پھر اس سال امریکہ سے بھی خدام وقارِ عمل کے لئے آئے۔ تو اس لحاظ سے اب یہ کام، وقارِ عمل بھی بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ کارکن دنیا کے مختلف ممالک سے آتے ہیں۔ امریکہ کے اکثر خدام نے جلسہ سے پہلے کام کیا اور کینیڈا کے 150 سے زائد خدام نے جلسہ کے بعد کے وائنڈ اَپ میں کام کیا۔ یوکے (UK) کے صدر خدام الاحمدیہ نے مجھے بتایا کہ ان باہر سے آنے والے خدام نے نہ صرف بڑی محنت سے کام کیا ہے بلکہ بڑی منصوبہ بندی اور بڑے جذبہ سے کام کیا ہے اور بڑی جلدی اس کام کو نپٹا بھی دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ یوکے (UK) کے خدام واطفال جو وقارِ عمل کرتے رہے اور ڈیوٹیاں دیتے رہے وہ بھی یقیناً ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ انہوں نے بھی بہت محنت سے کام کیا اور ہمیشہ کرتے

ہیں۔ یوکے کے اطفال اور خدام جو ڈیوٹیاں دیتے ہیں ان کے ساتھ ساتھ انتظامیہ اور جلسہ میں شامل ہونے والوں کو چاہئے کہ جہاں وہ یوکے والوں کا شکریہ ادا کریں، ان کارکنوں کا، اطفال و خدام کا شکریہ ادا کریں وہاں کینیڈا سے اور امریکہ سے آنے والے خدام کا بھی ان کو شکر گزار ہونا چاہئے اور سب سے بڑھ کر تو ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے ہمیں یورپ اور ان مغربی ممالک میں رہنے اور پلنے بڑھنے والے ایسے رضا کار عطا فرمائے جو بےنفس ہو کر کام کرتے ہیں۔

یوکے کے تقریباً چھ ہزار لڑکے لڑکیاں، مرد، عورتیں، بچے، جلسہ کے مہمانوں کی خدمت پر متعین تھے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے اتنی تعداد میں کارکن مہیا فرمائے جو ٹائلٹ کی صفائی سے لے کر کھانا پکانے، کھانا کھلانے اور پھر جلسہ گاہ کے مختلف کام، سیکیورٹی سے لے کر پارکنگ اور دوسری سہولیات مہیا کرنے اور پھر انہیں سمیٹنے تک انتہائی مہارت اور منصوبہ بندی سے کام کرتے رہے۔ یہ نظارے ہمیں دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آئیں گے۔ پس یہ کارکن ہمارے انتہائی شکریہ کے مستحق ہیں۔ اور اس طرح ان کارکنان کو بھی، ان کام کرنے والوں کو بھی، ان رضا کاروں کو بھی اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے انہیں حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا موقع عطا فرمایا اور یہ دعا کرنی چاہئے کہ آئندہ اللہ تعالیٰ انہیں پہلے سے بڑھ کر اس خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ باہر سے آئے ہوئے مہمانوں نے اس بات پر بڑی حیرت کا اظہار کیا کہ کس طرح انہیں بچوں نوجوانوں بوڑھوں نے کام کرتے ہوئے متأثر کیا ہے۔ بعض مہمانوں کے تأثر بیان کر دیتا ہوں۔

جلسہ کے پروگرام بھی اور کام کرنے والے بھی ایسی خاموش (دعوت الی اللہ) کر رہے ہوتے ہیں جو اس سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے جو ہم دوسرے لٹریچر تقسیم کر کے یا دوسرے ذرائع سے کرتے ہیں۔

بینن کے وزیر دفاع جلسہ میں شامل ہوئے۔ موصوف کہتے ہیں مجھے اس جلسہ میں شامل ہو کر امن اور محبت کے سفیروں سے ملنے کا موقع ملا ہے۔ ہر بچہ، جوان دوسروں سے خوش اخلاقی سے ملتا ہوا نظر آیا۔ اگر کسی کو دوسرے کی زبان سمجھ نہ بھی آتی تھی تو مسکراتے ہوئے خوش آمدید کہتا اور مہمان کی زبان میں کچھ نہ کچھ کہنے کی کوشش کرتا۔ جلسہ سالانہ حقیقی بھائی چارے کی ایک بہت بڑی مثال ہے۔ کہتے ہیں کہ مَیں اس جلسہ کو حقیقی سکون کی آماجگاہ کہوں گا۔ اس جلسہ میں شامل ہر بچہ، بڑا اور بوڑھا قربانی کر کے دوسروں کے آرام کا خیال رکھتا ہے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ آپ کا جلسہ میرے لئے ایک اکیڈمی کی حیثیت رکھتا ہے جہاں سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ میں نے اتنے بڑے اجتماع میں کسی کو دھکم پیل کرتے نہیں دیکھا۔ ہر چیز ایک نظام اور طریق کے ساتھ چل رہی تھی۔ میرے لئے بڑا حیران کن تھا کہ ڈیوٹی پر موجود ہر چھوٹا بڑا مہمان کی ضرورت پوری کرنے میں لگا ہوا تھا۔ اگر کسی چیز کا اشارۃً بھی اظہار کیا جاتا اور وہ موجود نہ ہوتی تو اسے فوراً خرید کر ضرورت پوری کرنے کی کوشش کی جاتی۔ سب سے بڑی بات تمام شاملین جلسہ کی سیکیورٹی کا مؤثر اور اعلیٰ انتظام کا ہونا تھا۔ سیکیورٹی کا ایک اعلیٰ اور عمدہ پلان تھا جس سے لگ رہا تھا کہ کسی پروفیشنل ٹیم نے اس کا انتظام کیا ہوا ہے حالانکہ وہاں مجھے نہ تو کوئی پولیس والا اور نہ ہی کوئی آرمی کے لوگ نظر آئے۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ مَیں جاننے کی کوشش کرتا رہا کہ انتظامات کے پیچھے کیا راز ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ لوگ ایک خلافت کے ماننے والے ہیں اور اس وجہ سے ایک ایسی قوم تیار ہو گئی ہے جو ہر قربانی کے لئے تیار رہتی ہے۔ تو یہ تأثرات ہوتے ہیں غیروں کے۔

پھر بینن کے ہی ایک جرنلسٹ بھی آئے ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ اس جلسہ کے اعلیٰ انتظامات کے بارے میں اگر کسی کو بتایا جائے تو وہ اس وقت تک یقین نہیں کرے گا جب تک خود اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لے۔ آپ کے جلسہ میں شامل ہو کر مجھے امید کا پیغام ملا ہے۔ دنیا میں ہر طرف ذاتی مفادات کی خاطر فسادات کئے جا رہے ہیں لیکن آپ کے جلسہ میں ان نوجوانوں اور بچوں کو دیکھ کر جو اپنی پرواہ اور فکر کئے بغیر دوسروں کی خدمت کے لئے حاضر اور تیار رہتے ہیں ان نوجوانوں اور بچوں کے ذریعہ ایک نئی دنیا جنم لے گی جس میں خود غرضی نہیں ہو گی بلکہ دوسروں کی خدمت اعلیٰ مقصود ہو گا اور اس اعلیٰ تعلیم کے ساتھ احمدیت دوسروں کے لئے آج ایک صیقل آئینہ کی طرح ہے جو (دین) کا حسین چہرہ دنیا کو دکھاتا ہے۔ کہتے ہیں مَیں صحافی ہونے کی حیثیت سے دنیا کے اکثر حصوں میں گیا ہوں۔ مَیں نے سعودی عرب میں......انتظامات دیکھے۔ ایران میں بھی بہت بڑے اجتماعات میں شرکت کی۔ میں نے یو این او (UNO) کے تحت بھی بڑی کانفرنسوں میں شرکت کی لیکن میں نے اس طرح کے اعلیٰ انتظامات کہیں اَور نہیں دیکھے۔ اس کی وجہ بےلوث اور محبت کرنے والے اور انسانیت کی قدر کرنے والے وہ نوجوان اور بچے اور بوڑھے ہیں جو اس جلسہ میں ہر وقت خدمت کے لئے تیار رہتے ہیں اور جنہیں ان کے خلیفہ کی رہنمائی ہر وقت میسر رہتی ہے۔ کہتے ہیں کہ مَیں اپنے دل کی کیفیت صحیح طور اپنے الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ کہتے ہیں یہ میرے لئے بڑا حیران کن تجربہ ہے کہ ہر طبقہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ ہنستے اور مسکراتے چہروں کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کرتے دیکھے۔ مَیں یہ بات جاننے میں ناکام رہا کہ ان میں سے کون امیر ہے اور کون غریب۔ ایک ہی طرح ایک ہی جذبہ سے وہ دوسروں کے آرام کے لئے دن اور رات محنت کرتے نظر آئے۔ کہتے ہیں کہ ایم ٹی اے کے انتظامات نے بھی مجھے بڑا حیران کیا۔ مَیں بینن میں نیشنل ٹی وی کا ڈائریکٹر رہا ہوں۔ میں نے آج تک ٹی وی کے براہ راست پروگرام کے اتنے اعلیٰ انتظامات کہیں اور نہیں دیکھے۔ یو این او (UNO) میں بھی اتنی زبانوں میں براہ راست تراجم نہیں ہوتے جتنے آپ کے ہاں ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست تقاریر کے تراجم کا انتظامات تھا۔ اس جلسہ میں شامل ہر فرد اپنی زبان میں براہ راست تقاریر کا ترجمہ سن کر محسوس کرتا کہ جلسہ اس کے اپنے ملک میں ہو رہا ہے۔ اس کی زبان اور قوم میں ہو رہا ہے۔ میں نے احمدیت میں یہ بات سیکھی ہے کہ ایمان کو تمام باقی چیزوں سے افضل رکھو اور سچائی ہی کی جیت ہوتی ہے۔ طاقتور ہمیشہ طاقتور نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ جلسہ میں شامل ہو کر میں تو کہوں گا کہ خدا سے ملانے والا راستہ آج بھی موجود ہے اگر کوئی اس پہ عمل کرنا چاہے تو۔

کونگو کنشا سا کے ایک صوبہ کے اٹارنی جنرل بھی شامل تھے۔ وہ کہتے ہیں میں پچیس سال سے بطور مجسٹریٹ کام کر رہا ہوں۔ مَیں نے جلسہ کا گہرائی سے جائزہ لیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ صرف دولت سے کچھ نہیں کیا جا سکتا جب تک اتفاق و اتحاد نہ ہو۔ جب آپ ایک جسم کی طرح ہو جائیں تو پھر سب کچھ ممکن ہو جاتا ہے۔ جلسہ کے کارکن ایک جسم کی طرح ہو گئے تو انہوں نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔ جنگل کو قابل رہائش بنا دیا جہاں سب کچھ میسر تھا۔ صاف ستھرے ٹائلٹس، رہائش گاہیں، ریڈیو اور ٹی وی سٹیشنز جو مختلف زبانوں میں پروگرام نشر کر رہے تھے۔ مختلف ملکوں سے آئے ہوئے امیر، غریب، بڑے بڑے عہدوں والے سیاستدان، صاحب علم، دانشور سب ایک ہو کر کام کر رہے تھے۔ چالیس ہزار کے قریب مہمانوں کے کھانے پینے، لانے لے جانے اور دیگر ضروریات کا خیال رکھنا کوئی آسان کام نہیں تھا لیکن یہ کام چھ ہزار کے قریب رضا کار بغیر کسی شور، ہنگامے اور فساد کے خوشی خوشی کر رہے تھے۔ ان رضا کاروں میں تین سال سے لے کر اسّی سال کی عمر کے افراد شامل تھے۔ یعنی بچے بھی اور بوڑھے بھی۔ یہ رضا کار دوسروں کی خدمت کر کے خوشی محسوس کر رہے تھے۔ میں نے تو ہر طرف محبت اور اخوت ہی دیکھی۔ کہتے ہیں مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بہت مؤثر رنگ میں کام کر رہی ہے اور یہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتی۔ (-) کہتے ہیں مَیں تو سب کو کہنا چاہتا ہوں کہ جماعت کو قریب سے دیکھو تو آپ کو خود بخود سمجھ آ جائے گی۔ کہتے ہیں کہ جب جلسہ میں آیا تو صرف پہلا آدھا گھنٹہ اجنبی محسوس کیا اس کے بعد لوگ خود بخود مجھ سے آ کر ملتے رہے۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے ہم سب ایک دوسرے کو برسوں سے جانتے ہیں۔

یہ بھی جلسہ کی ایک خوبصورتی ہے کہ صرف جلسہ کے کام کرنے والے ہی غیروں کو متأثر نہیں کرتے بلکہ شاملین جلسہ بھی متاثر کر رہے ہوتے ہیں اور اس ذریعہ سے ایک خاموش (دعوت الی اللہ) ہو رہی

ہوتی ہے۔ پس اس لحاظ سے بھی جہاں ڈیوٹی دینے والے اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بنیں کہ وہ اپنے عمل سے (دین) کا پیغام پہنچا رہے ہیں اور غیر...... کو متاثر کررہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بن رہے ہیں، اس لحاظ سے وہاں شامل ہونے والے احمدی بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے ان سے خاموش (دعوت الی اللہ) کروا رہا ہے۔

نائیجر سے صدر مملکت کے مذہبی امور کے مشیر خاص بھی اس سال جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں تقریباً سارا سال سفر میں رہتا ہوں اور مذہبی میٹنگز میں شامل ہوتا ہوں۔ لیکن میں نے آج تک کبھی ایسا روحانی منظر نہیں دیکھا۔ جلسہ میں شمولیت سے مجھے لگ رہا تھا کہ آسمان سے نور نازل ہو رہا ہے۔ بیعت کا نظارہ دیکھنے کے بعد کہتے ہیں گویا میں بیعت رضوان میں شامل ہوں۔

جاپان سے ایک دوست آویاما (Aoyama) یوسف صاحب شامل ہوئے جو کہ مشہور سکالر اور جاپان اینگلیکن (Anglican) چرچ کے صدر ہیں۔ کہتے ہیں کہ احمدی نوجوانوں اور بچوں کا جذبہ خدمت قابل تحسین ہے۔ آج دنیا کی کسی بھی قوم میں ایسے نوجوان نہ ہونے کے برابر ہیں جو رضاکارانہ طور پر ایسی خدمات بجا لا رہے ہوں۔ یہ نظارہ صرف جلسہ سالانہ میں نظر آ رہا ہے۔ کہیں نوجوان بھاگ بھاگ کر کھانا کھلانے کے لئے فکرمند ہیں۔ کہیں کوئی مہمان کو لانے لے جانے کے لئے گاڑیوں کی فکر میں ہے۔ کہیں بچے پانی پلا رہے ہیں تو کہیں بڑی عمر کے افراد مختلف کاموں میں مصروف ہیں۔ خصوصاً بچوں کی پُرجوش شمولیت بتاتی ہے کہ احمدیت کا حال بھی اور مستقبل بھی روشن ہے۔

پھر یوگنڈا کے وائس پریذیڈنٹ ایڈورڈ سیکانڈی (Edward Ssekandi) تشریف لائے ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ جب انہیں جلسہ گاہ کا ٹور (tour) کروایا گیا اور بتایا گیا کہ تمام کارکن رضاکار ہیں تو بہت حیران ہوئے۔ پھر سیکیورٹی والوں کو دیکھ کر پوچھنے لگے کہ ٹھیک ہے باقی تو رضاکار ہیں لیکن ان کو یقیناً پیسے دیئے جاتے ہوں گے۔ تو موصوف کو جب یہ بتایا گیا کہ یہاں کام کرنے والے تمام لوگ رضاکارانہ طور پر کام کر رہے ہیں تو بڑے متاثر ہوئے۔ کہنے لگے میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی (-) کا اتنا بڑا اجتماع نہیں دیکھا جہاں تمام لوگ امن کے ساتھ اکٹھے رہ رہے ہوں اور میں نے (-) کے بارے میں یہی سن رکھا تھا کہ لوگوں کے گلے کاٹتے ہیں اور دوسروں کو تکلیف دیتے ہیں۔ یوگنڈا میں بھی (-) آپس میں لڑتے رہتے ہیں اور حکومت کو بسا اوقات Intervene کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اب مجھے پتا چلا کہ اصل اور حقیقی (-) کون ہیں اور (دین) کی تعلیم امن وسلامتی کی تعلیم ہے۔

رشیا سے ایک مہمان خاتون ڈاکٹر ارینا سرینکو (Dr Irina Sirinko) آئی ہوئی تھیں۔ موصوفہ روس میں انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل سٹڈیز میں پروفیسر ہیں۔ کہتی ہیں کہ جماعت کے اس جلسہ میں شرکت میری زندگی کا پہلا تجربہ تھا جو ایک ناقابل فراموش تجربہ ثابت ہوا۔ اس کی وجہ صرف یہ نہیں کہ جلسہ کا انتظام اور منصوبہ بندی بہت اعلیٰ معیار کی تھی بلکہ بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ جلسہ کا ماحول بہت روحانی تھا۔ جماعت احمدیہ ہر نئے آنے والے کو پیار محبت اور اعلیٰ درجہ کی مہمان نوازی کے ذریعہ (دین) کا حقیقی اور نیا چہرہ دکھاتی ہے۔

آئس لینڈ سے ایک مہمان آئے ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ اس جلسہ میں شامل ہونا میری زندگی کے نہایت خوبصورت ترین تجربات میں سے تھا۔ چالیس ہزار افراد کو ایک جگہ اکٹھا دیکھ کر میرا ایمان دوبارہ زندہ ہو گیا۔ دنیا کے ہر کنارے سے آئے ہوئے اتنے کثیر افراد کو انتہائی امن اور محبت سے مل جل کر رہتے دیکھ کر میرے دل پر بہت گہرا اثر ہوا۔ میں آپ کی مہمان نوازی کا انتہائی شکرگزار ہوں اور میں کوشش کروں گا کہ (دین) کے حقیقی امن اور محبت کے پیغام کو پھیلاؤں۔

تو یہ جو ہمارا ماحول ہوتا ہے اس کو بھی دیکھ کر لوگ بڑے متاثر ہوتے ہیں۔

شاملین کی طرف سے بعض ایسے واقعات ہو جاتے ہیں جو بعض دفعہ برا اثر ڈال سکتے ہیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور پردہ پوشی ہے کہ ان لوگوں کے سامنے ایسے واقعات نہیں ہوتے۔ اب اس سال بھی کچھ ایسے واقعات تھے جو نہیں ہونے چاہئیں تھے۔ بعض لوگوں نے آپس میں لڑائیاں بھی کیں اور ایسے لوگوں کو خیال رکھنا چاہئے کہ یہ نہ صرف جماعت کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں بلکہ باہر سے آنے والوں کو ایک ایسا پیغام دے رہے ہیں جو (دین) سے بھی دور کر رہا ہے اور پھر جماعت احمدیہ کو بھی ان لوگوں میں شمار کر دیتے ہیں جن کے بارے میں لوگ اچھے تاثر نہیں رکھتے۔ ہر احمدی کو جلسہ کے دنوں میں تو خاص طور پر اور عموماً ویسے بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔

یونان کے وفد سے ایک صاحب کہتے ہیں کہ جلسہ کے انتظامات بہت اعلیٰ تھے اور بہت منظم انداز میں رضاکاروں نے سارا کام کیا۔ جب مختلف ممالک سے آئے ہوئے لوگوں سے میری ملاقات ہوئی تو میں نے لسٹ بنانی شروع کر دی کہ دیکھوں کتنے ملکوں سے یہاں لوگ آئے ہیں۔ میں حیران ہوا کہ میری لسٹ کی تعداد تیس ممالک تک پہنچ گئی۔ کہتے ہیں جلسہ کے تیسرے دن جب مارکی میں بیعت کی تقریب دیکھی تو یہ میرے لئے بہت روحانی تجربہ تھا۔ میں نے بہت سارے لوگوں کے چہروں کو جذبات سے بھرپور پایا۔ واقعی یہ ایک بہت خوبصورت نظارہ تھا۔

پھر مقدونیہ سے بھی ایک صاحبہ آئی ہوئی تھیں۔ مقدونیہ اور کروشیا کا بڑا وفد تھا۔ ایک صاحبہ کا تاثر بیان کر رہا ہوں۔ کہتی ہیں جلسہ سالانہ کے انتظامات نے مجھے بہت حیران کیا۔ ہر مہمان کے لئے ضرورت کی ہر چیز موجود تھی۔ میں سب سے زیادہ چھوٹے چھوٹے بچوں سے متاثر ہوئی جو مہمانوں کی خدمت کر رہے تھے۔

گوئٹے مالا کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ خیوسلیر صاحب کہتے ہیں کہ مہمانوں کی خدمت قابل رشک تھی۔ اس طرح بچوں کی ڈیوٹیاں لگا کر عملی طور پر مستقبل کے لئے انہیں تیار کرنا تاکہ اپنی ذمہ داریاں اس رنگ میں نبھا سکیں قابل تقلید ہے۔

پس جہاں عمومی طور پر جلسہ ہر احمدی شاملین کے لئے اعتقادی اور عملی بہتری کا ذریعہ بنتا ہے، جلسہ میں ہر ایک اپنی اپنی اصلاح کرتا ہے، اکثر کی عملی اصلاح کی طرف بھی توجہ ہوتی ہے وہاں جلسہ غیروں کو بھی متاثر کرتا ہے اور صرف تربیت کی حد تک ہی نہیں ہے بلکہ اب تو اس کی وسعت اتنی ہو گئی ہے کہ جلسہ سالانہ احمدیت اور حقیقی (دین) کی (دعوت الی اللہ) کے نئے سے نئے راستے کھول رہا ہے۔

اصل مقصد، بہت بڑا مقصد تو جماعت کے افراد کی تربیت ہے لیکن غیروں کے یہاں آنے سے (دعوت الی اللہ) کے بڑے نئے رستے کھل رہے ہیں۔ مہمان اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ (دین) کی خوبصورت تعلیم ہم پر ظاہر نہیں تھی اور میڈیا اور بعض (-) گروہ یا گروپ غلط رنگ میں (دین) کو پیش کرتے ہیں اور وہی ہمارے ذہنوں پر حاوی ہے۔ یہ اکثر نے اظہار کیا۔ (-) کا نام سنتے ہی دہشت گردی اور شدت پسندی اور ظلم کی تصویر ابھر کر ہمارے سامنے آتی ہے۔ لیکن آج (دین) کی تعلیم کے عملی نمونے دیکھ کر ہم اب اپنے دائرہ اثر میں، اپنے لوگوں میں، اپنے ماحول میں کہہ سکتے ہیں کہ (دین) کی خوبصورتی کی تعلیم جماعت احمدیہ کے پاس دیکھو۔

اس ضمن میں بعض اور تأثرات بھی بیان کرتا ہوں۔ گوئٹے مالا کی ایک ممبر آف پارلیمنٹ آلیانہ (Aliana) صاحبہ کہتی ہیں کہ جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں پہلی مرتبہ شمولیت میرے لئے ایک حسین تجربہ تھا اور (دین) کے بارے میں حقیقی تعلیمات سے آگاہی ہوئی۔ جماعت کے نظام سے بہت متاثر ہوئی۔ اسی طرح خوش کن مہمان نوازی اور محبت و پیار کی فضا قابل رشک ہے خصوصاً مختلف خیال اور مختلف اقوام کے درمیان غیر معمولی محبت اور بھائی چارے کی بہترین مثال قابل احترام اور قابل تقلید ہے۔ اس جلسہ میں شمولیت میری زندگی کی بہترین یادیں ہیں۔ اس پر میں دلی خوشی اور مسرت محسوس کرتی ہوں۔ کہتی ہیں میں یہاں کی نہ بھولنے والی حسین یادیں لے کر اپنے ملک گوئٹے مالا واپس لوٹ رہی ہوں اس تمنا کے ساتھ کہ آئندہ بھی اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی سعادت نصیب ہو۔

ایک غیر از جماعت دوست زکریا سعدی صاحب پی ایچ ڈی کے طالبعلم ہیں۔ کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جلسہ سالانہ ایک نہایت خوبصورت تقریب تھی۔ میرے نزدیک (دین) کی خوبصورت تصویر دکھانے کے لئے یہ ذریعہ نہایت ہی موزوں ہے۔ نیز یہ بات بھی جلسہ کے ذریعہ سے نکھر کر سامنے آئی ہے کہ جماعت احمدیہ دنیا بھر کے لوگوں کی خدمت میں ہمہ تن مشغول ہے۔ افریقی ممالک میں غرباء کے لئے میڈیکل کیئر (Medical Care) بہم پہنچانا، پینے کا پانی مہیا کرنا اور دوسری سہولیات مہیا کرنا۔

پھر ایک غیر از جماعت غیر(-) دوست ٹونی وائٹنگ (Tony Whiting) ہیں۔ کہتے ہیں کہ جماعت کو دیکھ کر اس بات کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ برطانیہ کے لوگ آپ کی جماعت سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں مثلاً کمیونٹی کیا ہوتی ہے اور کس طرح یکجان ہو کر امن کے قیام کیلئے کوشش کی جاتی ہے اور کس طرح نوجوان نسل کو امن کے قیام کے لئے حرکت میں لا کر دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے معاشرے کا ایک قیمتی اور فعال رکن بنایا جا سکتا ہے۔ آپ کی کمیونٹی کو دیکھ کر ہرگز تعجب نہیں ہوتا کہ کیوں دنیا بھر سے لوگ آپ کی جماعت میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔

نومبائعین کے بھی تأثرات ہیں اور یہ ان کی تربیت کا ذریعہ بنتے ہیں۔ گوئٹے مالا کے ایک نومبائع لوئس الفریڈو (Luis Alfredo) صاحب کہتے ہیں کہ میرے لئے ایک ایسی جماعت کا ممبر ہونا جو حقیقی (دین) تعلیمات کو عملاً دنیا میں پیش کر رہی ہے ایک عظیم سعادت ہے جس کی ایک مثال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ہے جس میں مختلف اقوام اور رنگ و نسل کے افراد باہمی محبت واخوت کی عملی مثال بنے ہوتے ہیں اور اپنے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کی عملی تصویر جلسہ سالانہ میں دیکھنے میں آتی ہے۔

پھر بیلجیئم کی ایک خاتون ہیں فاطوماتا دیالو (Fatoumata Diallo) صاحبہ اپنے دو بچوں کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئیں اور بچوں کے ساتھ ہی انہوں نے بیعت بھی کر لی۔ کہتی ہیں مجھے میرے خاوند نے جماعت سے متعارف کروایا تھا مگر میں جماعت کے حوالے سے ایک مخمصے کا شکار تھی۔ کوئی کہتا تھا کہ جماعت احمدیہ دوسرے فرقوں کی طرح ایک فرقہ ہے۔ کوئی کہتا تھا یہ لوگ تو (-) ہی نہیں ہیں۔ چنانچہ میں نے فیصلہ کیا کہ میں جلسہ میں شامل ہو کر سچائی معلوم کروں۔ جلسہ میں شمولیت کے بعد مجھے پتا چلا کہ جماعت احمدیہ کے لوگ بہت اچھے، باتہذیب اور سب سے بڑھ کے سچے (-) ہیں اور پھر میرے خطابات کا ذکر کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ان میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا ذکر رہا۔ امن وسکون، سچائی اور حوصلہ اور بردباری کی تلقین تھی۔ کہتی ہیں خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں وہ راہ دکھلائی جو اس کی ذات کی طرف لے جانے والی ہے۔ پھر شکریہ بھی ادا کرتی ہیں کہ بہت سارے والنٹیئرز نے، کارکنان نے دن رات تھکاوٹ کے باوجود ہمارے سکون کا خیال رکھا اور ہمیں بہت عزت دی۔

جاپان کے پروفیسر صاحب جن کا میں نے پہلے ذکر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ جلسہ میں اسّی ممالک کے تیس ہزار سے زیادہ لوگ شریک ہیں۔ پہلے دن مجھے لگا کہ جلسہ سالانہ اور یہاں لگے ہوئے پرچم بالکل اقوام متحدہ کا نقشہ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن خلیفۂ وقت کا آخری خطاب جب میں نے سنا تو میری رائے بدل گئی کیونکہ اقوام متحدہ میں تو ہر ملک کا سفیر شریک ہوتا ہے اور ہر ایک اپنے مفادات کی بات کرتا ہے خواہ وہ صحیح ہوں یا غلط۔ لیکن خلیفۂ وقت نے ساری دنیا کے لئے انصاف کی بات کی ہے اور یہ بات جلسہ سالانہ کو اقوام متحدہ سے امتیاز بخشنے والی ہے۔

اس دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیا میں بھی گزشتہ سالوں کی نسبت جلسہ کی بہت زیادہ کوریج ہوئی ہے۔ مرکزی پریس اینڈ میڈیا کا جو ہمارا آفس ہے اس کی رپورٹ یہ ہے کہ یہ کوریج جلسے سے پہلے شروع ہو گئی تھی اور بی بی سی ریڈیو فور، دی اکانومسٹ، دی گارڈین، دی انڈیپنڈنٹ، چینل فور، ڈیلی ٹیلی گراف، ڈیلی ایکسپریس، ڈیلی میل۔ ڈیلی میل دنیا کی سب سے زیادہ آن لائن پڑھی جانے والی اخبار ہے۔ دی سن، یہ یوکے (UK) میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی اخبار ہے۔ ریڈیو ایل بی سی، لندن لائیو ٹی وی، سکائی نیوز، چینل فائیو، سکاٹش ٹی وی، بلفاسٹ ٹیلی گراف اور ناٹنگھم پوسٹ وغیرہ ان سب میں جلسہ کی کوریج ہوئی۔ اس کے علاوہ بی بی سی کے مختلف ریجنل سٹیشنوں پر خبریں نشر ہوئیں۔ اس طرح ان کا خیال یہ ہے کہ پرنٹ اور آن لائن میڈیا کے قارئین کی تعداد 41 ملین ہے اور ریڈیو کو سننے والوں کی تعداد 2.48 ملین ہے۔ تقریباً اڑھائی ملین۔ ٹیلی ویژن پر دیکھنے والوں کی تعداد ایک ملین ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ اکانوے (91) ملین لوگوں تک خبر پہنچی۔ اس طرح اگر سب کو ملایا جائے تو کل تعداد 135 ملین بنتی ہے۔ لیکن انہوں نے محتاط رپورٹ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر ہم یہ تصور کریں کہ سارے اخبار نہیں پڑھتے اور لوگ ہر خبر نہیں پڑھتے اور اگر اس ٹوٹل تعداد کا صرف بیس فیصد دیکھیں تو تب بھی اٹھارہ ملین سے اوپر افراد تک جلسہ کی خبر اور جماعت احمدیہ کا امن اور پیار و محبت کا پیغام پہنچا ہے۔

اگر یہ اصول یا فارمولا استعمال کیا جائے تو گزشتہ سال تو اس سے بہت کم تھا لیکن اگر ہم صرف بیس فیصد کو ہی لگیں تو تب بھی گزشتہ سال سے چھ ملین سے زائد لوگوں تک یہ پیغام پہنچا ہے۔ لیکن ویسے تو میرا خیال ہے سو ملین سے اوپر تک پہنچا ہے۔ گزشتہ سال یہ اس لحاظ سے کیلکولیٹ (calculate) نہیں کیا گیا تھا۔ اس کوریج پر ہمارا پریس اور میڈیا سیکشن خود بھی حیران ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے جو اس طرف توجہ ہوئی۔

شعبہ (دعوت الی اللہ) یوکے کی میڈیا ٹیم کے مطابق ساؤتھ ویسٹ لنڈنر (Southwest Londoner) اخبار میں تین آرٹیکل شائع ہوئے اور اس اخبار کو آن لائن پڑھنے والے ڈیڑھ لاکھ کے قریب لوگ ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں ہیرلڈ میگزین میں جلسہ کے حوالے سے مضمون شائع ہوا۔ اس کے قارئین کی تعداد بھی پونے دو لاکھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بیلجیئم کے دو نیشنل اخبارات نے جلسہ کے حوالے سے مضامین شائع کئے۔ گیانا سے بھی ایک صحافی خاتون کیمرہ مین کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئیں۔ وہاں ٹی وی جی (TVG) پر جمعرات سے لے کر اتوار تک روزانہ شام کی خبروں میں جلسہ سالانہ کے حوالے سے خبریں دی گئیں۔ اس کے علاوہ گیانا کے مشہور اخبار گیانا ٹائمز میں بھی آرٹیکل چھپے محتاط اندازے کے مطابق اس ٹیلی ویژن چینل کو دیکھنے والوں کی تعداد دو لاکھ سے زائد ہے جبکہ اخبار گیانا ٹائمز کے قارئین کی تعداد تین لاکھ سے زائد ہے۔

ان اخبارات میں چھپنے والے آرٹیکلز کے حوالے سے مثبت اور منفی ہر دو طرح کے ردّعمل دیکھنے کو ملے۔ لوگوں نے آرٹیکلز کے نیچے اپنے تأثرات بھی لکھے ہیں۔ بعض تأثرات یہ ہیں کہ جماعت احمدیہ کا فرقہ باقی تمام (-) فرقوں سے ممتاز ہے اور صحیح معنوں میں امن پسند لوگ ہیں جبکہ دوسرے (-) ان سے نفرت کرتے ہیں۔

پھر ایک صاحب نے لکھا کہ جماعت احمدیہ ایک امن پسند جماعت ہے لیکن دنیا بھر میں (-) ان پر ظلم کرتے ہیں اور انہیں کافر کہتے ہیں۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے لوگ ہندوؤں کے خدا کرشنا کو ایک پیغمبر سمجھتے ہیں۔ یہ بہت امن پسند لوگ ہیں۔ ان کے نظریات دیگر (-) سے مختلف ہیں اسی وجہ سے دنیا بھر میں ان پر مظالم کئے جا رہے ہیں۔

پھر بعضوں نے اخباروں کو یہ بھی لکھا کہ جماعت احمدیہ کے متعلق خبر پڑھ کر اچھا لگا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ان لوگوں پر بھی اثر انداز ہو جو (دین) کو شدت پسند سمجھتے ہیں۔

پھر ایک نے یہ لکھا کہ لوگ کہتے ہیں کہ (-) شدت پسندی کے خلاف کب آواز اٹھائیں گے۔ پھر لکھنے والا لکھتا ہے کہ جیسا کہ آپ نے اخبار میں پڑھا کہ احمدی بڑے وسیع پیمانے پر شدت پسندی کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ احمدی تو ایک لمبے عرصے سے شدت پسندی کی سخت مذمت کر رہے ہیں لیکن لوگ ان کی باتوں کی طرف توجہ نہیں دیتے اور میڈیا کی دوسری خبروں کو بنیاد بنا کر (-) کو

judge کرتے ہیں۔

فرانس میں جو خبر چھپی اس پہ ایک نے یہ لکھا کہ میں امید کرتا ہوں کہ فرانس میں بھی اس قسم کا ایک جلسہ منعقد ہوتا کہ وہاں شدت پسند دوسروں پر اپنی رائے ٹھونسنا بند کر دیں۔

لوگوں کے بعض تأثرات ایسے ہیں کہ بڑی دیر سے اس کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی لیکن یہ اب کام ہوا۔ حالانکہ جماعت احمدیہ تو سو سال سے زائد عرصے سے یہ کام کر رہی ہے۔ یہ پریس اور میڈیا ہمیں کوریج نہیں دیتا اس لئے کہ ان کی دلچسپی کے سامان اس میں نہیں ہوتے۔ اب کیونکہ پریس نے کوریج دی تو لوگ سمجھ رہے ہیں شاید یہ پہلی دفعہ کام ہوا۔

ایم ٹی اے افریقہ اور دیگر چینلز کے ذریعہ افریقہ میں کوریج ہوئی۔ جلسہ سالانہ یوکے کی نشریات پہلی مرتبہ 'ایم ٹی اے انٹرنیشنل افریقہ' کے ذریعہ سے دکھائی گئیں۔ مشرقی اور مغربی افریقہ سے سینکڑوں کی تعداد میں احباب نے مبارکباد کے پیغام بھیجے۔

ایم ٹی اے افریقہ کے علاوہ درج ذیل ٹی وی چینلز نے بھی جلسہ کی نشریات دکھائیں۔ گھانا نیشنل ٹیلیویژن، سائن پلس ٹی وی گھانا، ٹی وی افریقہ، سیرالیون نیشنل ٹی وی، ایم آئی ٹی وی نائیجیریا۔ بینن میں بھی ایک نجی چینل ای ٹیلی پر میرا خطاب پورا نشر کیا گیا۔ کانگو برازاویل کے محدود علاقہ میں بھی جلسہ کے پروگرام ٹی وی اور ریڈیو پر نشر ہوئے۔ یوگنڈا کی براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے پہلے تو جلسہ سالانہ کی نشریات دکھانے سے معذرت کر لی تھی مگر عین آخری وقت انہوں نے جلسہ کی کوریج کی اجازت دے دی۔ اس طرح یوگنڈا کے علاوہ روانڈا میں بھی جلسہ کی نشریات دیکھی گئیں۔

میڈیا کوریج کی وجہ سے اور جلسہ کی وجہ سے بعض بیعتیں بھی ہوئیں۔ کانگو برازاویل میں ایک عیسائی دوست مسٹر ویلی (Willy) کو مشن ہاؤس میں جلسہ سالانہ یوکے (UK) دکھانے کی دعوت دی گئی۔ موصوف نے تینوں دن جلسہ سنا اور جلسہ کے بعد کہنے لگے مجھے پہلے ...... سے بہت ڈر لگتا تھا لیکن یہاں آ کر میں نے دیکھا کہ ہر طرح پیار اور محبت کی باتیں ہو رہی تھیں۔ خاص طور پر خلیفہ وقت کی تقاریر نے مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ اب مجھے جماعت کے حق میں کوئی اور دلیل نہیں چاہئے۔ میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔

پھر ایک مقامی جماعت کے صدر کی بیوی عیسائی تھیں۔ ان کو بہت (دعوت الی اللہ) کی گئی لیکن وہ بیعت کرنے کی طرف نہیں آتی تھیں۔ اس مرتبہ انہوں نے جلسہ کی کارروائی دیکھی اور جب میرا خطاب سنا تو اس کے بعد کہنے لگیں کہ اس تقریر نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں جماعت میں داخل ہو جاؤں کیونکہ یہاں سچائی ہی سچائی ہے اور زندگی گزارنے کے طور طریقے سکھائے جاتے ہیں۔

تو یہ چند نمونے میں نے دکھائے ہیں۔ بے شمار نمونے میرے پاس آئے ہوئے تھے اور مزید آتے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے اور اس لحاظ سے ہمارا اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کا دائرہ بھی وسیع تر ہوتا چلا جانا چاہئے تاکہ لَاَزِیۡدَنَّکُمۡ کے وارث ہم بنتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے انعاموں کو مزید وسیع کرتا چلا جائے۔

پس جلسہ میں شامل ہونے والا ہر احمدی بلکہ ہر احمدی جو یہاں تو شامل نہیں تھے لیکن دنیا میں دیکھ رہے تھے، ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کو انتہا تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس کا ایک ہی طریق ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

نیز انتظامیہ سے بھی میں کہوں گا۔ وقت زیادہ ہو گیا اس لئے انتظامیہ کے بارے میں زیادہ باتیں نہیں کیں۔ بعض کمیاں ہوئی ہیں۔ بعض جگہ سے مجھے اطلاعات ملی ہیں۔ سکینگ کے شعبہ میں اور جگہوں پر، پارکنگ کی جگہوں پر اور اسی طرح سیکیورٹی میں بھی بعض کمیاں نظر آئی ہیں اس لئے اس کی بہتر منصوبہ بندی کی ضرورت ہے جس کے لئے ابھی سے انتظامیہ کو کام شروع کر دینا چاہئے اور کیا منصوبہ بندی کرنی ہے اور کس طرح ان کمیوں کو دور کرنا ہے، کیا بہتر سے بہتر انتظامات کرنے ہیں اس کے بارے میں سوچیں اور پھر مجھے اس کی رپورٹ بھی دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی توفیق عطا فرمائے۔

اے سارباں

اے مرے پیارے فدا ہو تجھ پہ ہر ذرہ مِرا
پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مُہار

....

کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے
خاک میں ہوگا یہ سَر گر تُو نہ آیا بن کے یار

(کلام حضرت مسیح موعود)

غزل

مری زمیں کو فلک کا سفر دیا تو نے
میں کم نظر تھا وفا کا ہنر دیا تو نے

وہ بخت تو نے جگائے ہیں میری قسمت میں
اندھیر گھر کو اجالا ہی کر دیا تو نے

میں بے نصیب کو تو نے نصیب بخشے ہیں
میں بے مراد مرادوں سے بھر دیا تو نے

ہر ایک پاؤں کی ٹھوکر میں روز رہتا تھا
میں سنگِ راہ تھا اپنا یہ در دیا تو نے

شکستہ پا کو وہ بخشے ہیں حوصلے تو نے
ہر اک امید کو منزل کا گھر دیا تو نے

مرے جنوں کو بھی بخشی ہے تو نے دانائی
مرے غموں کو خوشی کا ثمر دیا تو نے

وہ ایک دل جو سدا ہی تڑپتا رہتا تھا
اُسے سکون کے جیسا گھر دیا تو نے

بشارت محمود طاہر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124180 میں صالحہ امجد

زوجہ مومن احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Reckinghausea ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 8 تولہ 3 ہزار یورو (2) حق مہر 7 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صالحہ امجد گواہ شد نمبر 1۔ رفیق احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ریاض احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 124181 میں فائق احمد

ولد طارق احمد قوم منہاس پیشہ بے روزگار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Recklinghausen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/ اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 290 یورو ماہوار بصورت Social A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فائق احمد گواہ شد نمبر 1۔ رفیق احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ۔ طاہر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 124182 میں حسن احمد ملک

ولد صفوان احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ff. Baitus Sabuh ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/ اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حسن احمد ملک گواہ شد نمبر 1۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ صفوان احمد ملک ولد ملک بشیر احمد اعوان

مسل نمبر 124183 میں عبدالباکلیم ساہی

ولد پاشا کلیم احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babenhausen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالکلیم ساہی گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2۔ پاشا کلیم احمد ساہی ولد محمد اکبر ساہی

مسل نمبر 124184 میں حمید احمد

ولد ملک مجید احمد ریحان قوم ریحاں پیشہ ملازمتیں عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babemhausen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 5 مرلہ 1 لاکھ روپے (2) مکان ترکہ باپ 5 . 8 مرلہ 5 لاکھ روپے (3) زرعی زمین ترکہ باپ 20 کنال 20 لاکھ روپے (4) مکان پاکستانی روپے (5) مکان ترکہ باپ 5 مرلہ 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حمید احمد گواہ شد نمبر 1۔ عاطف عدنان ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 124185 میں عفت کوثر

زوجہ اسد اللہ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babemhausen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/ اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 1 ایکڑ 35 لاکھ روپے (2) حق مہر 1 لاکھ روپے (3) زیور 1 تولہ 288 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عفت کوثر گواہ شد نمبر 1۔ اسد اللہ ولد چوہدری امان اللہ گواہ شد نمبر 2۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 124186 میں بختاور اسد

بنت اسد اللہ قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babemhausen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 3 گرام 100 یورو اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بختاور اسد گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2۔ اسد اللہ ولد امان اللہ

مسل نمبر 124187 میں ارواز معید ساہی

ولد محمد فہیم احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dieburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارواز معید ساہی گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ محمد فہیم احمد ولد محمد اکبر ساہی

مسل نمبر 124188 میں بشارت احمد

ولد غلام نبی قوم جٹ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goddelaa ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1۔ رفیع احمد ولد محمد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 منور اکمل ولد چوہدری محمد اکبر

مسل نمبر 124189 میں عمران عزیز

ولد عزیز احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wolfopehleh ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 450 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران عزیز گواہ شد نمبر 1۔ حافظ فرید احمد خالد ولد حمید احمد خالد گواہ شد نمبر 2۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 124190 میں سلمیٰ مبارکہ گورایا

بنت نوید احمد گورایا قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maniz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 15 گرام 450 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سلمیٰ مبارکہ گورایا گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Ajmal S/o Main Khair Uddin گواہ شد نمبر 2۔ Daud Ahmed Qamar S/o Basharat Ahmed

مسل نمبر 124191 میں عزیز احمد

ولد رشید احمد قوم قریشی پیشہ بے روزگار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rheime ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Vegan 34 ہزار Uae Dirham اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 280 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عزیز احمد گواہ شد نمبر 1۔ ارسلان ناصر صدیقی ولد ناصر صدیقی گواہ شد نمبر 2 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 124192 میں Zeshan Afzal Chaudhry

ولد Mohammad Fazal Chaudhry قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raunhien Sud ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zeshan Afzal Chaudhry گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد ولد محمد صادق

تاریخ عالم 27 ستمبر

☆ **1590ء**: رومن کیتھولک عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ اربن ہفتم اپنے انتخاب کے محض 13 دن بعد وفات پا گئے، یوں وہ پاپائیت کی تاریخ میں سب سے کم مدت تک پوپ رہنے والے وجود کہلائے۔

☆ **1669ء**: عثمانی ترک افواج نے کینڈیا کے قلعہ پر قبضہ مکمل کرلیا، یہ قلعہ دنیا کی موجودہ سیاسی تقسیم میں ملک قبرص کے دارالحکومت میں واقع ہے۔ یہ دنیا کی تاریخ کا طویل ترین محاصرہ تھا جو 21 برس تک جاری رہا۔

☆ **1821ء**: میکسیکو نے سپین سے آزادی حاصل کرنے کا اعلان کیا۔

☆ **1822ء**: فرانس کے جرنیل اور بادشاہ نپولین بوناپارٹ کو 1799ء میں مشرق وسطیٰ میں فوجی مہمات کے دوران مصر کے علاقہ روزویٹا سے ایک پتھر ملا جس پر تین زبانوں میں درج تھا کہ فلاں فرعون نے بنی اسرائیلی افراد کو یہاں رہنے کی اجازت دی ہے، وغیرہ وغیرہ۔ غالباً یہ بنی اسرائیل کے قیام مصر کا علم آثار قدیمہ سے ملنے والا واحد ثبوت ہے۔ آج کے دن معروف فرانسیسی ماہر لسانیات، رسوم الخط اور علم مصریات ''جین فرانسیوس'' نے اعلان کیا کہ اس نے مذکورہ بالا پتھر پر درج تحریر کا مطالعہ و تجزیہ مکمل کرلیا ہے۔

☆ **1928ء**: امریکہ نے جمہوریہ چین کو ملک کے طور پر تسلیم کرلیا۔

☆ **1961ء**: سیرالیون کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆ **1962ء**: جمہوریہ یمن العربیہ کا قیام عمل میں آیا۔

☆ **1975ء**: سپین میں آخری مرتبہ سزائے موت پر عمل درآمد ہوا، جب ایک دہشت گرد تنظیم کے 5 ارکان کو مارا گیا تو عالمی سطح پر سپین کے خلاف احتجاج کیا گیا حتی کہ متعدد ممالک نے اپنے سفیر بھی واپس بلا لئے۔

☆ **2002ء**: مشرقی تیمور کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆ **2015ء**: دنیا کے کثیر حصہ میں مشاہدہ کیا جانے والا ایک خاص چاند گرہن ہوا۔

☆ آج سیاحت کا عالمی دن ہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆............☆............☆

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار روزانہ صبح 10 تا شام 5 بجے تک
چھٹی بروز جمعۃ المبارک
برائے رابطہ: 047-6211707,6214414
موبائل: 0301-7972878

سانحہ ارتحال و شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم مورخہ 16 ستمبر 2106ء کو وفات پا گئیں۔ اسی روز نماز جمعہ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم قمر احمد کوثر صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ کا بچپن قادیان میں گزرا۔ آپ تہجد گزار خاتون تھیں۔ آپ کو لمبے عرصے تک بحیثیت صدر لجنہ اماء اللہ کرونڈی ضلع خیر پور خدمت کی توفیق ملی۔ خلافت سے لگاؤ گہرا اور غیر معمولی تھا۔ حضور انور کے خطبات اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس قرآن کی ریکارڈنگز باقاعدگی سے سنتیں۔ آپ کا زیادہ تر وقت تلاوت قرآن کریم اور جماعتی کتب و رسائل کے مطالعہ میں گزرتا۔

والدہ محترمہ کے انتقال کے موقع پر کثیر تعداد میں خواتین و احباب نے ہمارے ساتھ افسوس کا اظہار کیا۔ ہم اس خلوص کے تہہ دل سے مشکور ہیں اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزا عطا فرمائے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

موٹر سائیکل برائے فروخت

دفتر صدر عمومی میں ایک موٹر سائیکل Honda125 ماڈل نمبر 2008ء برائے فروخت ہے۔ خواہشمند حضرات اس نمبر 0334-6365641 پر رابطہ کریں لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
دکان: 0476213213
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ موبائل: 0333-5497411

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel:061-6779794,061-6563536

AHMAD MONEY CHANGER
PREMIER Exchange Co, "B" PVT. LTD.
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Wel come to:
PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD State Bank Licence No.11
Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480
E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com

Study in USA & Canada
Without & With IELTS
=============
After Study get P.R Only With IELTS or O-Level English
*Wichita State University
*Wright State University
*Algoma University
*University of Manitoba
*The University of Winnipeg
*University of Windsor
* Georgian College
*Humber College Toronto
*University of Fraser Valley
*Niagara College
Student can contact us from any city & any country
EC Education Concern
67-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan
+92-42-35177124 / 0302-8411770 / 0331-4482511
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype counseling.educon

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 27 ستمبر

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	5:57
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:02
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

27 ستمبر 2016ء

6:15 am	بیت الوحید کا تعارف
9:55 am	لقاء العرب
12:00 pm	گلشن وقف نو
4:00 pm	خطبہ جمعہ 26۔ اگست 2016ء (سندھی ترجمہ)

کراچی بیوٹی کلینک اینڈ سکن کیئر سنٹر اینڈ ٹریننگ سنٹر
صرف خواتین کیلئے 0336-4177745
3/60 دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 047 6214510
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

مبشر شال اینڈ ہوزری
انڈین شال، امپورٹڈ جرسی، سویٹر، لنگی، لاچہ، رومال اور تولیا نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
041-2627489, 0307-6000388

خوشخبری
جنرل آؤٹ ڈور کا 100 روپے سے آغاز
ڈاکٹر مبارک احمد شریف ایم بی بی ایس پنجاب ایم اے سی پی (امریکہ)
بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، یرقان، جوڑوں کا درد، پٹھوں کا درد
دائمی نزلہ وزکام، بچوں کی بیماریوں کے مشورہ کیلئے
اوقات: صبح 10 بجے تا 1:00 بجے دوپہر
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 0476213944

FR-10